

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سے ہاں ایک بزرگ ہیں جن کا فتویٰ یقیناً شک و شبہ سے بالاسے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اس وقت پاکستان میں یا کہیں بھی کسی دوسرے ملک میں جماعت اہل حدیث موجود نہیں ہے صرف افراد اہل حدیث ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جتنی بھی اہل حدیث تنظیمیں کام کر رہی ہیں وہ تمام فرقے ہیں اور جماعت کوئی بھی نہیں۔ کیا امام اور جماعت کی موجودگی کے بغیر کوئی دوسرا طریقہ کام کرنے کا ہے جواب عنایت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

پد۔ تفصیل سمندری، خلع فیصل آباد

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والسلامۃ والسلام علی رسول اللہ۔ آما بعد!

یہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کو لازم پکڑ۔ حدیث رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر مسلمانوں کی جماعت نہ ہو اور نہ ہی ان کا کوئی امام ہو، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ((فَافْتَرِئُوا لَكُمْ سُلْطٰنًا مِّنْ بَيْنِكُمْ اَلْفَرَقَ کُفًّا)) ان تمام گروہوں سے الگ رہ۔ "1

م ۸۰۶، ۱۳۲۲ھ

الہ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 855

محدث فتویٰ